بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسبوق بھولے سے امام کے ساتھ سلام پھیر دے تو اس کی نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو اور اس نے بھول کر ایک طرف سلام پھیر دیا جبکہ ابھی اس کی ایک رکعت باقی تھی پھر وہ کھڑا ہو کر اپنی رکعت پوری کر رہا ہے تو کیا نماز کے آخر میں اُسے سجدہ سہو کرنا ہوگا یا نہیں؟

جواب

یہاں دو صورتیں ہوں گی:

(1) اگر اُس مسبوق مقتدی نے بھول کر امام کے سلام کے بالکل ساتھ بغیر تاخیر کے ایک طرف سلام پھیرا یعنی اس کے سلام کہنے کے الفاظ امام کے بالکل ساتھ ساتھ ادا ہوئے ہوں، الفاظ کی ادائیگی میں امام کے مقابلے میں ذرا سی بھی تاخیر نہ ہوئی ہو (عام طور سے ایسا ہونا بہت مشکل یا شاذو نادر ہوتا ہے) تو اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا، بغیر سجدہ سہو کے ہی نماز درست ہو جائے گی۔

(2) اگر اُس مسبوق مقتدی نے بھول کر امام کے سلام کہنے کے تھوڑا بعد بھی ایک طرف سلام پھیرا ہو، یعنی اس کے لفظ "السلام" کہنے میں امام سے ذرا سی بھی تاخیر ہوئی جیسا کہ عام طور سے ہوتا ہے کہ امام کے لفظِ "السلام" کہہ لینے کے بعد ہی مقتدی لفظ "السلام" کہتے ہیں تو اس صورت میں بقیہ رکعات پوری کرنے کے بعد آخر میں سجدہ سہو کرنا لازم ہوگا۔

چنانچہ درمختار میں ہے: "ولو سلم ساھیا ان بعد امامہ لزمہ السھو والا لا" ترجمہ: اگر مسبوق نے امام کے ساتھ بھول کر سلام پھیر دیا تو اگر امام کے بعد پھیرا تو سجدہ سہو لازم ہے، ورنہ نہیں۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے: "قولہ: (ولو سلم ساھیا) قید بہ لانہ لو سلم مع الامام علی ظن أن علیہ السلام معہ فھو سلام عمد فتفسد کما فی البحر عن الظھیریۃ۔ قولہ: (لزمہ السھو) لانہ منفرد فی ھذہ الحالۃ۔ قولہ (والا لا) أی: وان سلم معہ أو قبلہ لا یلزمہ؛ لانہ مقتد فی الحالتین. وفي شرح المنیۃ عن المحیط إن سلم في الأولی مقارنا لسلامہ فلا سھو علیہ لأنہ مقتد بہ، وبعدہ یلزم لأنہ منفرد اھ۔ ثم قال: فعلی ھذا یراد بالمعیۃ حقیقتھا وھو نادر الوقوع. اھ۔ قلت: یشیر إلی أن الغالب لزوم السجود لأن الأغلب عدم المعیۃ، وھذا مما یغفل عنہ کثیر من الناس فلیتنبہ لہ" ترجمہ: اور ان کا قول کہ اگر بھول کر سلام پھیرا۔ بھولنے کے ساتھ اسے مقید کیا گیا کیونکہ اگر مسبوق نے امام کے ساتھ یہ سمجھ کر سلام پھیرا کہ امام کے ساتھ اس پر بھی سلام پھیرنا لازم ہے تو یہ قصداً سلام ہوگا اور نماز فاسد ہو جائے گی جیسا کہ بحر میں ظہیریہ سے ہے۔ اور ان کا قول کہ سجدہ سہو لازم ہوگا کیونکہ وہ اس حالت میں منفرد ہے۔ اور ان کا قول ورنہ نہیں یعنی اگر مسبوق نے امام کے ساتھ یا اس سے پہلے سلام پھیرا تو سجدہ سہو لازم نہیں کیونکہ وہ ان

دونوں حالتوں میں مقتدی ہے۔ شرحِ منیۃ میں محیط کے حوالے سے ہے: اگر اس نے پہلے سلام میں امام کے سلام کے بالکل ساتھ ساتھ سلام پھیرا تو اس پر سجدۂ سہو نہیں، کیونکہ وہ اس وقت امام کا مقتدی ہے، اور اگر اس کے بعد سلام پھیرا تو سجدۂ سہو لازم ہوگا، کیونکہ وہ منفرد ہے۔ پھر فرمایا: اس بنا پر یہاں "معیت" سے حقیقی معیت مراد ہے، اور ایسا ہونا نادر الوقوع ہے۔ میں (علامہ شامی) کہتا ہوں: اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ اکثر صورتوں میں سجدۂ سہو لازم ہوگا، کیونکہ غالب یہی ہے کہ حقیقی معیت نہیں پائی جاتی، اور یہ وہ بات ہے جس سے بہت سے لوگ غافل رہتے ہیں، لہٰذا اس سے متنبہ رہنا چاہیے۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد 2، کتاب الصلاۃ، صفحہ 422، مطبوعہ کوئٹہ)

تبیین الحقائق میں ہے: "لا یجب بسھو نفسه یعنی المقتدی۔۔۔ ولو سلم المسبوق مع الإمام ینظر فإن سلم مقارنا لسلام الإمام أو قبله فلا سھو علیه، لأنه مقتد به وإن سلم بعده یلزمه السھو، لأنه منفرد" ترجمہ: مقتدی پر (بحالت اقتدا) اپنے سہو کی وجہ سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔۔۔ اور اگر مسبوق مقتدی نے امام کے ساتھ سلام پھیر دیا، تو دیکھا جائے گا کہ اگر اس نے امام کے سلام کے بالکل ساتھ یا اس سے پہلے سلام پھیرا ہے، تو اس پر سجدہ سہو نہیں ہوگا، کیونکہ اس حالت میں وہ امام کی اقتدا میں ہے اور اگر امام کے سلام کے بعد سلام پھیرا، تو اب سجدہ سہو لازم ہوگا، کیونکہ اب وہ منفرد ہو چکا۔ (تبیین الحقائق، باب سجود السھو، جلد 1، صفحہ 195، مطبوعہ قاہرہ)

بہار شریعت میں ہے: "مسبوق نے امام کے ساتھ قصداً سلام پھیرا، یہ خیال کر کے کہ مجھے بھی امام کے ساتھ سلام پھیرنا چاہیے، نماز فاسد ہو گئی اور بھول کر سلام پھیرا، تو اگر امام کے ذرا بعد سلام پھیرا، تو سجدۂ سہو لازم ہے اور اگر بالکل ساتھ ساتھ پھیرا، تو نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 591، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1074

تاریخ اجراء: 04 شعبان المعظم 1447ھ/24 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net